

9574- شادی کے بعد ڈراونے خواب دیکھنے لگی ہے

سوال

میں نوجوان لڑکی ہوں اور ایک صاحب خلق اور دین والے شخص سے شادی کی ہے، اور جب سے شادی کی اس وقت سے ہی مجھے اپنے خاوند اور جن سے محبت کرتی ہوں کے بارہ میں ڈراونے خواب آتے ہیں۔
شادی سے قبل مجھے ایسے خواب کبھی نہیں آئے، میں سونے سے قبل ہمیشہ دعائیں پڑھ کر سوتی ہوں، اور بعض اوقات مجھے خواب میں یہ دکھائی دیتا ہے کہ کچھ لوگوں میں ایک جن ہے اور میں آئیہ الحرسی پڑھ کر اسے بھگانے کی کوشش کرتی ہوں لیکن لوگ مجھے ایسا کرنے سے روکتے ہیں۔
میں شام کو سو بھی نہیں سکتی اور کئی بار نیند سے بیدار ہو جاتی ہوں، مجھے ایک بہن نے یہ بتایا کہ ہوسکتا ہے یہ نظر بد اور لوگوں کے حسد کی وجہ سے ہو، اگر واقعی یہی سبب ہے تو کیا آپ میری اس مشکل میں کوئی راہنمائی کر سکتے ہیں، اس لیے کہ مجھے اس معاملہ سے بہت تنگی ہو رہی ہے؟

پسندیدہ جواب

اول :

اس میں کوئی شک نہیں کہ سائلہ جس طرح کے خواب دیکھ رہی ہے وہ شیطان لعین کی طرف سے ہیں جو لوگوں کو دین اور اللہ رب العزت کی عبادت سے روکنے میں مصروف رہتا ہے، اور اس کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ مومنوں کو غمگین کرتا رہے، لیکن اللہ تعالیٰ کے اولیاء اور متقین کے خلاف اس کی تدبیر کمزور ہوتی ہے اور کارگر ثابت نہیں ہوتی۔
اور خاص کر وہ لوگ جو سوتے جاگتے اور ہر اوقات میں اذکار شریعیہ کا خیال رکھتے ہیں ان پر تو شیطان کا داؤ چل ہی نہیں سکتا۔

دوم :

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ مسلمان شخص کے لیے شیطان سے بچاؤ میں سب سے افضل چیز اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے، جیسا کہ امام ترمذی کی حدیث میں بھی اس کا ذکر ملتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کو حکم دیا کہ وہ بنی اسرائیل کو پانچ اشیاء کا حکم دیں جن میں یہ بھی شامل ہے :

(اور میں تمہیں یہ بھی حکم دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا کرو اس کی مثال اس شخص جیسی ہے جس کے تعاقب میں دشمن بہت ہی تیزی سے نکلا حتیٰ کہ جب وہ ایک قلعہ میں پہنچا تو اس نے اپنے دشمن سے اپنے آپ کو محفوظ کر لیا، اسی طرح بندہ بھی شیطان سے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے ذکر علاوہ کسی اور چیز سے محفوظ نہیں کر سکتا)۔

سنن ترمذی حدیث نمبر (2863) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

لہذا جب مسلمان شخص اپنے معاملات میں اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اور ڈراؤ اختیار کرے اور اللہ تعالیٰ کے اوامر کی حفاظت کرے اور اس کے منہ کردہ اور حرام کاموں سے اجتناب کرے، اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کا التزام اور نماز، روزہ کی پابندی کرے اور اس کے ساتھ ساتھ دوسری اطاعت کا بھی خیال رکھے، اور دن رات میں صبح اور سہری تلاوت قرآن کریم کا اہتمام کر کے اپنے آپ کی حفاظت کرے، اور شرعی اذکار اور دعاؤں کی حفاظت کرے اس کے ساتھ ساتھ صبح اور شام اور لباس پہننے اور کھانا کھانے اور سونے کی دعائیں پڑھتا رہے تو اس سے شیطان ذلیل و خوار ہو کر دور بھاگے گا، اور شیطان اس پر کسی بھی معاملہ میں حاوی نہیں ہو سکتا۔

اور یہ کیسے نہ ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ تو اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے ، وہ اللہ تعالیٰ کے سوا طاغوت کی راہ میں لڑتے ہیں پس تم شیطان کے دوستوں سے جنگ کرو یقین جانو کہ شیطان جیلہ بالکل بود اور سخت کمزور ہے﴾۔ النساء (76)۔

حقیقت تو یہ ہے کہ شیطان تو صرف ایسے لوگوں کے قریب آتا ہے جو اپنے دین اور قرآن سے دور ہوں ، اور بعض اوقات شیطان صالح اور نیک لوگوں پر بھی حملہ آور ہوتا ہے تاکہ وہ انہیں سیدھے راہ سے گمراہ کر دے اور ان پر ان کے معاش اور دین اور دنیا تنگ کر کے رکھ دے۔

لہذا شیطان سے بچاؤ اسی طرح ممکن ہے جس کا ذکر ہم پچھے کر چکے ہیں ، اور اس کے علاوہ اذکار اور دعاؤں کی کتب کا بھی مطالعہ کریں ، مثلاً کتاب "الاذکار للنووی" اور عمل الیوم واللیہ" للنسائی ، اور عمل الیوم واللیہ" لابن سنی ، اور اس کے علاوہ اس موضوع میں دوسری کتب اذکار یا عام کتب السنن ، اس وقت ہم امید رکھیں گے کہ حالت میں بہتری پیدا ہوگی اور اللہ تعالیٰ ایک حالت سے دوسری حالت بدل دے گا۔

ہم نصیحت کرتے ہیں کہ مندرجہ ذیل اذکار و دعا کرتے رہیں :

1- صبح اور شام کے وقت پڑھی جانے والی دعائیں۔

روزانہ شام کے وقت مندرجہ ذیل دعائیں بار پڑھا کریں :

(أعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق) میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ ان تمام چیزوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو اس نے پیدا کی ہیں۔

ابو حریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا : مجھے رات ایک بچھونے ڈس لیا ہے ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے فرمانے لگے : اگر تو یہ کلمات کہہ لیتا تو تجھے نقصان نہ دیتا :

(أعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق) میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ ان تمام چیزوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو اس نے پیدا کی ہیں۔

صحیح مسلم شریف حدیث نمبر (2709)۔

بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تو ہمیں یہ ترغیب دی ہے کہ ہم جہاں پر بھی پڑاؤ کریں یہی کلمات ادا کریں۔

نولہ بنت حکیم السلمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا :

(جو کوئی بھی کسی جگہ پڑاؤ کے لیے اترے اور یہ کلمات پڑھے تو وہاں سے کوچ کرنے تک اسے کوئی چیز نقصان نہیں دے گی :

(أعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق) میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ ان تمام چیزوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو اس نے پیدا کی ہیں۔

صحیح مسلم حدیث نمبر (2708)۔

ب- عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جو بندہ بھی ہر صبح اور شام کے وقت تین مرتبہ یہ کلمات کہے اسے کوئی چیز نقصان نہیں دیتی :

(بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّعُ اسْمُهُ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ)

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔

سنن ترمذی حدیث نمبر (3388) امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے صحیح قرار دیا ہے، سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3869) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح سنن ابن ماجہ میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔

ج۔ سونے سے قبل آیۃ الکرسی اور سورۃ الفلق اور الناس پڑھنا:

ابو حریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رمضان کے فطرانہ کی حفاظت پر مامور کیا تو ایک آنے والے نے غلہ اٹھانا شروع کر دیا لہذا میں نے اسے پکڑا اور کہنے لگے کہ میں تجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا۔

اور مکمل قصہ ذکر کرتے ہوئے کہا کہ :

وہ کہنے لگا جب تم اپنے بستر پر آؤ تو آیۃ الکرسی پڑھا کرو تو اللہ تعالیٰ کی جانب سے تمہارے لیے ایک محافظ مقرر کر دیا جائے گا اور صبح تک شیطان تیرے نزدیک بھی نہیں پھٹکے گا۔

تو نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : اس نے تیرے ساتھ سچی بات کی ہے لیکن وہ ہے جھوٹا وہ شیطان تھا۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (3101) صحیح مسلم حدیث نمبر (505)۔

اس مجال میں اذکار اور دعائیں تو اور بھی بہت ساری ہیں۔

سوم :

آپ نے حد اور نظر بد کے بارہ میں جو بات کی ہے اس کے بارہ میں ہم یہ کہیں گے کہ : ہوسکتا کہ آپ کو اس وجہ سے ہی تکلیف پہنچی رہی ہو لہذا اس سے بھی شرعی اذکار اور دعاؤں کے ذریعہ بچاؤ ممکن ہے :

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

نبی مکرم صلی حسن اور حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو مندرجہ ذیل کلمات کے ساتھ دم کیا کرتے اور کہا کرتے تھے کہ تمہارے باپ اسماعیل اور اسحاق علیہم السلام بھی یہی دم کیا کرتے تھے :

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَائِمَةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّائِمَةٍ

میں تم دونوں کو ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر لگنے والی نظر بد سے اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ دیتا ہوں۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (3191)۔

اگر نظر بد لگ جائے تو اس کا علاج کیا ہے؟

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

نظر بد کا لگنا حق ہے اور اگر تقدیر کے سے کوئی چیز سبقت لے جانے والی ہوتی تو نظر سبقت لے جاتی، اور جب تم سے غسل کرنے کا کہا جائے تو غسل کما کرو۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (2188)۔

لہذا اگر آپ کو علم ہے کہ فلاں انسان کی نظر لگی ہے تو آپ اس سے غسل یا وضوء کرنے کا کہیں اور پھر اس کے غسل کا وضوء کا پانی اپنے اوپر بہائیں۔

ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ اس کی کیفیت بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں:

سنن ابوداؤد میں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ:

نظر بد لگانے والے کو وضوء کرنے کا کہا جاتا اور اس کے پانی سے جسے نظر لگی ہوتی غسل کرنے کا حکم دیا جاتا تھا۔

اور صحیحین کی حدیث میں ہے کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یا ہمیں حکم دیا کہ ہم نظر بد سے دم کیا کریں۔

اور سنن ترمذی میں سفیان بن عیینہ عن عمرو بن دینار عن عروہ بن عامر عن عبید بن رفاعہ الزرقانی کی سند سے روایت ہے کہ:

اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہنے لگیں اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بنو جعفر کو نظر بد لگ جاتی ہے تو کیا میں انہیں دم کر سکتی ہوں؟

تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں، اگر تھناء سے کوئی چیز سبقت لے جانے والی ہوتی تو نظر سبقت لے جاتی۔

امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے حسن صحیح قرار دیا ہے، اور پھر سہل بن حنیف کو عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی نظر لگنے والی حدیث کو ذکر کیا جس میں ہے:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عامر بن ربیعہ کو غسل کرنے کا حکم دیا، تو عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا چہرہ ہاتھ، اور دونوں کونیاں اور گھٹنے اور دونوں ٹانگوں کے کنارے، اور چادر کے اندر والے حصہ کو ایک ٹب میں دھویا تو یہ پانی اس پر بہا دیا گیا تو سہل اٹھ کر لوگوں کے ساتھ چل دیے۔

دیکھیں: الطب النبوی لابن قیم (127-129)۔

نظر بد اور اس کے علاج اور نظر بد سے بچاؤ کے طریقے کے متعلق آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (20954) کے جواب کا ضرور مطالعہ کریں۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔